4037 ـ بیوی کا اپنے مال میں خاوند کی اجازت کے بغیر تصرف کرنے کا حکم

سوال

میں ملازمت کرتی ہوں جس کی مجھے تنخواہ بھی ملتی ہے میں اس سے اپنے آپ اورگھرمیں خرچ کرتی ہوں اوراپنے میکے والوں کو بھی دیتی اورصدقہ وخیرات بھی کرتی ہوں ، میرے اورخاوند کے مابین اپنا مال خرچ کرنے کے بارہ میں اختلافات ہوتے رہتے ہیں ۔
میرا سوال یہ کہ کیا میرے خاوند کومیری ذاتی رقم خرچ کرنے میں اعتراض کرنے کا کوئي حق ہے ، اورکیا مجھے اپنا ذاتی مال خرچ کرنے میں اس سے اجازت لینی واجب ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اس میں کوئي شک وشبہ نہیں کہ عاقل بالغ اورآزاد اورتصرفات کرسکتا ہو کواپنی زندگی میں اپنے ذاتی مال میں تصرف کرنے کا حق ہے اوراس کے لیے جائز ہے کہ وہ چاہے خرید وفروخت کرے یا کرایہ وغیرہ پر دے یا پھر ھبہ اوروقف کرے اوراسی طرح باقی تصرفات بھی اس کے لیے جائز ہیں ، اوراہل علم کے مابین اس میں کوئي اختلاف نہیں ۔

اوراہل علم کے مابین اس میں بھی کوئي اختلاف نہیں کہ خاوند کواپنی بیوی کے ذاتی مال میں کوئي اعتراض کرنے کا حق نہیں جبکہ اس کا تصرف کسی عوض میں ہو یعنی خرید وفروخت ، اورکرایہ وغیرہ ۔

اورجب وہ عورت عقل مند اورتصرف کرنے میں بھی جائزہو اورپھر وہ عادتا دھوکہ باز بھی نہ ہو اس کے لیے تصرف جائز ہے ۔

دیکھیں : مراتب الاجماع لابن حزم (162) ، الاجماع فی الفقہ الاسلامی تالیف ابوجیب (2 / 566) ۔

علماء کرام کا اس میں اختلاف ہے کہ کیا عورت اپنا سارا مال یا اس میں کچھ حصہ اپنے خاوند کی اجازت کی بغیر ہبہ کرسکتی ہے ، ذیل میں ہم مختلف مذاہب بیان کرتے ہیں :

پہلا قول :

مالکیہ اورحنابلہ کی ایک روایت ہے کہ :

ثلث سے زیادہ مال کے ہبہ میں خاوند کوروکنے کا حق ہے ، اس سے کم میں خاوند کوروکنے کا حق نہیں ۔

دیکھیں شرح الخرشی (7 / 103) المغنی لابن قدامہ (4 / 513) نیل الاوطار (6 / 22) ۔

ان کے دلائل میں قیاس اورمنقول دونوں ہی شامل ہیں :

منقول میں سے دلائل :

کعب بن مالک رضي اللہ تعالی عنہ کی بیوی خیرۃ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنا زیور لے کر آئي تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے فرمایا :

عورت کواپنے مال میں سے خاوند کی اجازت کے بغیر کچھ بھی جائز نہیں ، توکیا تو نے کعب (رضي اللہ تعالی عنہ) سے اجازت لی ہے ، اس نے کہا جی ہاں ، تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کعب بن مالک کے پاس ایک شخص کوبھیجا کہ ان سے پوچھے کہ کیا تو نے خیرہ کواپنا زیور صدقہ کرنے کی اجازت دی ہے ، توانہوں نے جواب میں کہا جی ہاں میں نے اجازت دی ہے تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے قبول کرلیا ۔

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (2380) اس حدیث کی سند میں عبداللہ ابن یحیی اوراس کا والد دونوں راوی مجھول ہیں ۔

2 ۔ عمروبن شعیب عن ابیہ عن جدہ کی روایت میں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خطبہ میں فرمایا :

(کسی بھی عورت کا خاوند کی اجازت کے بغیر عطیہ دینا جائز نہیں) سنن ابوداود کتاب البیوع باب نمبر (84) ، سنن نسائی الزکاۃ باب (58) مسنداحمد (2 / 179) سنن ابن ماجۃ (2 / 798) ۔

اورایک روایت میں ہے کہ :

(جب خاوند بیوی کی عصمت کا مالک بن جائے تواس کے لیے اپنے مال میں کچھ بھی جائز نہیں) ترمذی کے علاوہ باقی پانچ نے اسے روایت کیا ہے ۔

یہ اوراس سے قبل والی حدیث اس کی دلیل ہے کہ بیوی کے لیے جائز نہیں کہ وہ خاوندکی اجازت کے بغیر اپنے مال میں تصرف کرسکے ، اوراس میں یہ ظاہر ہے کہ عورت کےلیے اپنے مال میں تصرف کرنے لیے خاوندکی اجازت شرط ہے ، اس قول کے قائلین نے ثلث سے زیادہ کی شرط دوسری نصوص کی وجہ سے لگائي ہے ، جن میں یہ ہے کہ مالک کے لیے صرف ثلث اوراس سے کم میں وصیت کرنے کا حق حاصل ہے اس سے زیادہ کی وصیت نہیں کرسکتا لیکن اگرورثاء اجازت دیں تو پھر کرسکتا ہے ۔

جیسا کہ سعدبن ابی وقاص رضي اللہ تعالی عنہ کے قصہ میں میں جو کہ مشہور ہے اس میں ہے کہ جب انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے سارے مال کے صدقہ کے بارہ میں پوچھا توآپ نے اجازت نہ دی اورجب دو ثلث کا

پوچھا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر بھی نہیں ہی کہا اورجب انہوں نے ثلث کے بارہ میں پوچھا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ثلث ٹھیک ہے اورپھر ثلث بہت ہے ۔ صحیح بخاری و مسلم ۔

اورقیاس میں ان کی دلیل یہ ہے کہ :

خاوند کا حق اس کے مال سے بھی متعلق ہے جس کی دلیل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(عورت سے اس کے مال اوراس کی خوبصورتی وجمال اور اس کے دین کی وجہ سے شادی کی جاتی ہے) اسے ساتوں نے روایت کیا ہے ۔

اورعادت ہے کہ بیوی کے مال کی وجہ سے خاوند اس کا مہر بھی زیادہ کرتا ہے اوراس میں دلچسپی لیتااوراس سے نفع حاصل کرتا ہے ، اورجب اسے تنگي پیش آجائے تووہ اسے مہلت دے دیتا ہے ، تواس طرح یہ مریض کےمال سے وارثوں کے حقوق کی جگہ ہوا ۔ دیکھیں المغنی لابن قدامہ (4 / 514) ۔

دوسرا قول :

خاوند کومطلق طورپر بیوی کوتصرف سے روکنے کا حق حاصل ہے ۔چاہے وہ کم ہویا زیادہ لیکن صرف خراب اورضائع ہونے والی اشیاء میں یہ حق نہیں ۔

یہ قول لیث بن سعد کا قول ہے ۔ دیکھیں نیل الاوطار (6 / 22) ۔

تیسرا قول :

عورت کواپنے مال میں خاوند کی اجازت کے بغیر تصرف کرنے کا حق نہیں :

یہ طاووس رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے ۔ دیکھیں فتح الباری (5 / 218) حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی فتح الباری میں کہتے ہیں :

طاووس رحمہ اللہ تعالی نے عمروبن شعیب والی مندرجہ ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے :

عورت کےلیے اپنے مال خاوند کی اجازت کے بغیر عطیہ جائز نہیں ۔ ابوداود اورنسائی رحمہ اللہ تعالی نے روایت کی ہے ، ابن بطال رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : باب کی احادیث صحیح ہیں ۔

چوتھا قول :

عورت اپنے مال میں مطلقا تصرف کا حق حاصل ہے چاہے وہ عوض کے ساتھ یا بغیر عوض کے ، چاہے وہ سارے مال میں یہ کچھ میں ۔

یہ قول جمہورعلماء کرام کا ہے ، جن میں شافعیہ ، احناف ، حنابلہ کا ایک مذہب ، اورابن منذر شامل ہیں ۔ دیکھیں المغنی لابن قدامہ (4 / 513) الانصاف (5 / 342) اورشرح معانی الآثار (4 / 354) فتح الباری (5 / 318) ، نیل اولاطار (6 / 22) ۔

کتاب وسنت اورنظر کے اعتبار سے سب سے زیادہ عادل اورصحیح قول یہی ہے ۔

کتاب اللہ سے دلائل :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اورعورتوں کو ان کے مہر پورے کے پورے ادا کرو ، اگر تو وہ تمہیں اپنی مرضي اورخوشی سے کچھ معاف کردیں تواسے بڑي خوش سے کھاؤ ۔

تواللہ تعالی نے اس آیت میں خاوند کے لیے بیوی کے مال سے جس پر وہ راضي ہو مباح قرار دیا ہے ۔

اورایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

اوراگر تم انہیں چھونے سے قبل ہی طلاق دے دو اوران کا مہر مقررکر چکے ہو توجوتم نے مہر مقررکیا ہے اس کا نصف ادا کرو لیکن اگروہ معاف کردیں ۔

تواللہ تعالی نے خاوند کے طلاق دینے کے بعد عورت کو اپنا مال معاف کرنے کی اجازت دی ہے اوراس میں کسی کوبھی دخل نہیں کہ اس سے اجازت طلب کی جائے جوکہ عورت کے اپنے مال میں تصرف کرنے کی دلیل ہے ، اوراس پر بھی دلیل ہے کہ اپنے مال میں اسی طرح ہے جس طرح کہ مرد اپنے مال میں تصرف رکھتا ہے ۔ دیکھیں کتاب : شرح معانی الآثار (4 / 352) ۔

اورایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

اوریتیموں کو ان کے بالغ ہونے تک سدھارتے اورآزماتےرہو پھر اگر ان میں تم ہوشیاری اورحسن تدبیر پاؤ توانہیں ان کے مال سونپ دو النساء (6) ۔

اوریہ بالکل ظاہر ہے کہ اگر یتیم بچی ہوشیار اوربالغ ہوجائے تواس کے لیے اپنے مال میں تصرف کرنا جائز ہے ۔

اوراسی طرح جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کےعید کے خطبہ میں وعظ ونصیحت کرنے کے بعد عورتوں نے اپنے زیورات صدقہ کردیے ، تویہ سب کچھ اس پر دلالت کرتا ہے کہ عورت کا اپنے مال میں تصرف کرنا جائز ہے اورکسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ۔

دیکھیں کتاب : اتحاف الخلان بحقوق الزوجین فی الاسلام تالیف ڈاکٹر فیحان بن عتیق المطیری ص (92 ـ 96) ۔

نیل الاوطار میں ہے کہ :

جمہور اہل علم کا کہنا ہے کہ :

جب عورت بے وقوف نہ ہو تواس کے لیے مطلقا اپنے مال میں خاوند کی اجازت کے بغیر تصرف کرنا جائز ہے ، اوراگروہ بے وقوف ہو تو پھر جائز نہیں ۔

فتح الباری میں کہا ہے کہ :

جمہورعلماء کرام کی اس پر کتاب وسنت میں سے بہت سے دلائل ہیں ، انتہی ۔

جمہور علماء کرام نے اس حدیث :

عورت کے لیے اپنے مال میں خاوند کی عصمت میں رہتے ہوئے ہبہ جائز نہیں ۔ سنن ابوداود حدیث نمبر (3079) صحیح الجامع حدیث نمبر (7265) اوربعض روایات کا بیان ہوچکا ہے ۔

اس حدیث سے استدلال کا رد کرتے ہوئے جمہور علماء کرام کہتے ہیں :

یہ ادب اورحسن معاشرت اورخاوند کے بیوی پر حق اورمقام مرتبہ اوراس کی قوت رائے اورعقل پر محمول ہے کہ خاوند ان اشیاء میں پختہ ہوتا ہے ۔

امام سندھی نے نسائی کی شرح میں اس حدیث کی شرح کرتے ہوئے کہا ہے کہ :

یہ حدیث اکثر علماء کرام کےنزدیک حسن معاشرت اورخاوند کوراضی وخوش کرنے کے معنی پر ہے ، اورامام شافعی رحمہ اللہ تعالی سے نقل کیا ہے کہ یہ حدیث ثابت ہی نہیں تو ہم کس طرح ایسا کہیں اورقرآن مجید اس کے خلاف پر دلالت کرتا ہے ، قرآن مجید کےبعد سنت اورپھر آثار اوراس کے بعد معقول کا درجہ ہے ۔۔۔

میمونہ رضي اللہ تعالی عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کے بغیر ہی غلام آزاد کردیا تھا تونبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علم ہونے پر انہیں کوئي عیب نہیں لگایا ، تویہ اس کے علاوہ دوسری احادیث اس پر دلالت کرتی ہیں کہ یہ

حدیث اگر ثابت ہوتو پھر ادب واحسان اوراختیار پر محمول ہوگي ۔

تو اس طرح مسلمان عورت کے لیے مستحب ہے کہ وہ اپنے خاوند سے اجازت طلب کرے اوراجازت لینا اس پر واجب تونہیں بہتر ہے ، اسے اس کا اجر بھی ملے گا ۔

ابوھریرہ رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا گیا عورتوں میں سے کونسی عورت بہتر ہے ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

وہ عورت اچھی اوربہتر ہے جب اس کی طرح خاوند دیکھے تووہ اسے خوش کردے ، اورجب اسے کوئي حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے ، اوروہ اپنے مال اورنفس میں خاوند کی مخالفت نہ کرے جسے وہ ناپسند کرتا ہو ۔ سنن نسائي حدیث نمبر (3179) صحیح الجامع حدیث نمبر (3292) ۔

واللہ اعلم .